

## PMA deeply concerned over detection of Afghan origin polio virus

[Web Desk](#) 04th Aug, 2023.

- This development highlights the need for immediate action.
- Dr Shoro urges government to take immediate measures.
- He demanded for launching robust vaccination campaigns, isement

KARACHI: The Pakistan Medical Association (PMA) is deeply concerned about the recent detection of the Afghan-origin polio virus in District Rawalpindi, Pakistan.

This development highlights the need for immediate action to prevent the spread of the virus and protect the population from further outbreaks.

Hon. Secretary General, Pakistan Medical Association (Centre), Dr. Abdul Ghafoor Shoro, urges the government of Pakistan to take immediate and effective measures to contain the spread of polio in the affected areas. This includes launching robust vaccination campaigns, ensuring access to quality vaccines, and strengthening surveillance systems to detect and respond to any new cases.

He also stresses the importance of cross-border cooperation with Afghanistan to address the issue at its root. Unfortunately endemic wild poliovirus type 1 remains in two countries: Pakistan and Afghanistan and is eradicated from the rest of the world. Both countries must work together to enhance vaccination coverage and implement strict measures to prevent the movement of polio-infected individuals between the two nations.

Dr Shoro said polio is a highly infectious disease that primarily affects children under the age of five. It can cause paralysis and, in severe cases, can be fatal. Pakistan has made significant progress in its efforts to eradicate polio but the recent detection of the Afghan-origin virus emphasizes the fragility of these gains.

He calls upon the government, healthcare professionals, and the general public to remain vigilant and actively participate in polio immunization campaigns. It is crucial to ensure that all children receive the necessary doses of the polio vaccine to prevent the spread of the virus and protect future generations.

Secretary General, PMA, also encourages community leaders, religious scholars, and advocacy groups to play an active role in dispelling myths and misconceptions surrounding polio vaccination. By uniting efforts, we can overcome the challenges posed by polio and work towards a polio-free Pakistan.

He said efforts to eradicate polio from these regions require a comprehensive approach. This includes intensified immunization campaigns, improved healthcare infrastructure, increased community engagement to address vaccine hesitancy, and collaboration between governments, international organizations, and local communities.

<https://www.bolnews.com/latest/2023/08/pma-deeply-concerned-over-detection-of-afghan-origin-polio-virus/>

July 05, 2023



### افغان پولیو وائرس کی موجودگی پر پی ایم اے کا اظہار تشویش

حکومت متاثرہ علاقوں میں پولیو کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے موثر اقدامات کرے

معیاری ویکسین تک رسائی کو یقینی بنایا جائے، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) نے ضلع راولپنڈی میں افغان قسم کے پولیو وائرس کی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پولیو وائرس کی اس قسم کے سامنے آنے سے پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ پی ایم اے نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں پولیو کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے۔ اقدامات میں مضبوط ویکسینیشن مہم شروع کرنا، معیاری ویکسین تک رسائی کو یقینی بنانا، کسی بھی نئے کیس کا پتہ لگانے اور ان کا جواب دینے کے لیے نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ پی ایم اے اس مسئلے کو جڑ سے حل کرنے کے لیے افغانستان کے ساتھ سرحد پار تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیتی ہے۔ پاکستان اور افغانستان کو ویکسینیشن کی کوریج کو بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے، دونوں ممالک کے درمیان پولیو سے متاثرہ افراد کی نقل و حرکت کو روکنے کے لیے سخت اقدامات پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔ یہ یقینی بنانا بہت ضروری ہے کہ تمام بچوں کو پولیو ویکسین کی ضروری خوراکیں ملیں تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے اور آنے والی نسلوں کی حفاظت کی جاسکے۔



July 05, 2023

پولیو وائرس صرف پاکستان اور افغانستان میں باقی ہے، پی ایم اے

دونوں ممالک کو ویکسینیشن کی کوریج کو بڑھانے کیلئے مل کر کام کرنا چاہیے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے ضلع راولپنڈی میں افغان قسم کے پولیو وائرس کی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا، پولیو وائرس کی اس قسم کے سامنے آنے سے پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے، پی ایم اے نے حکومت پاکستان پر زور دیا کہ وہ متاثرہ علاقوں میں پولیو کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے، اس میں مضبوط ویکسینیشن مہم شروع کرنا، معیاری ویکسین تک رسائی کو یقینی بنانا، اور کسی بھی نئے کیس کا پتہ لگانے اور ان کا جواب دینے کے لیے نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا شامل ہے، پی ایم اے اس مسئلے کو جڑ سے حل کرنے کے لیے افغانستان کے ساتھ سرحد پار تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیتا ہے، بد قسمتی سے مقامی وائلڈ پولیو وائرس کی قسم 1 صرف دو ممالک پاکستان اور افغانستان میں باقی ہے جبکہ دنیا کے دیگر ممالک سے اس کا خاتمہ ہو چکا ہے، دونوں ممالک کو ویکسینیشن کی کوریج کو بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔

[https://www.express.com.pk/epaper/PoPupwindow.aspx?newsID=1110363218&Issue=NP\\_KHI&Date=20230805](https://www.express.com.pk/epaper/PoPupwindow.aspx?newsID=1110363218&Issue=NP_KHI&Date=20230805)



July 05, 2023

## پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کی اہمیت مزید بڑھ گئی، پی ایم اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (PMA) نے ضلع راولپنڈی میں افغان قسم کے پولیو وائرس کی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پولیو وائرس کی اس قسم کے سامنے آنے سے پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ پی ایم اے نے حکومت پاکستان پر زور دیا کہ وہ متاثرہ علاقوں میں پولیو کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے۔ اس میں مضبوط ویکسینیشن مہم شروع کرنا، معیاری ویکسین تک رسائی کو یقینی بنانا، اور کسی بھی نئے کیس کا پتہ لگانے اور ان کا جواب دینے کے لیے نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ پی ایم اے اس مسئلے کو جڑ سے حل کرنے کے لیے افغانستان کے ساتھ سرحد پار تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیتا ہے۔